وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور نہیں ہے کوئی جاندار زمین کا مگر اللہ کے کرم پر ہے اس کی روزی، اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِيْ

ان کی قیام گاہ کو، اور انکی سونپے جانے کی جگہ کو، سب کچھ روشن کتاب میں ہے● اور وہ وہی ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى

پیدا فرمادیا آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں۔ اور اس کا عرش پانی

الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ

پر تھا، تاکہ آزمائش میں ڈالے تم کو، کہ تم میں کون کارگزاری میں بہتر ہے۔ اور اگر تم نے کہا کہ

مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ

بلاشبہ تم اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد، تو ضرور بک ڈالیں گے جو کافر ہیں، کہ یہ

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى

نہیں ہے مگر کھلا جادو● اور اگر ہم نے ہٹا رکھا ان سے عذاب کو کچھ

اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ

گنتی کی مدت تک، تو ضرور بکیں گے کہ کون اس کو روکے ہے۔ خبردار! جس دن آجائے گا ان تک، تو پلٹے

مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع

گا نہیں ان سے، اور گھیرا پڑ گیا ان پر جس کا ٹھٹھا کرتے تھے●

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ

اور اگر چکھا دیا ہم نے انسان کو اپنے کرم سے رحمت کو، پھر چھین لیا اس کو اس سے، تو بیشک وہ ناامید

لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

ناشکرا ہے● اور اگر ہم نے مزہ دیدیا نعمتوں کا بعد زحمتوں کے جو اس کو پہنچیں، تو

لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ

ضرور ہی کہہ دے کہ خرابیاں مجھ سے دور ہوگئیں۔ بیشک وہ بڑا اترا شیخی باز ہے● مگر جنھوں نے

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱

صبر کیا اور کام کئے اچھے، وہ ہیں کہ انھیں کیلئے بخشش اور بڑا ثواب ہے●

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ

تو بھلا تم چھوڑ دو گے کچھ حصہ اس پیغام کا جو وحی کیا جاتا ہے تمہاری طرف، اور بھلا تنگ ہوگا اس سے تمہارا سینہ، کہ

اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

کہنے لگیں گے، کہ کیوں نہیں نازل کیا جاتا ان پر خزانہ، یا آتا ان کے ساتھ فرشتہ۔ تم بس

نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

ڈر سنانے والے ہو۔ اور اللہ ہر چاہے پر نگراں ہے● یا یہ کہیں، کہ "گڑھ لی ہے وحی کو"۔ جواب دے دو "کہ

فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

تو اس کے مثل دس سورتیں گڑھی ہوئی لے آؤ، اور بلا لو جن کی سکت رکھتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

اللہ کو چھوڑ کر، اگر سچے ہو"● پس اگر نہ جواب دیں تم کو،

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

تو جان لو کہ وہ نازل کیا گیا ہے اللہ کے علم سے، اور یہ، کہ نہیں کوئی پوجنے کے قابل سوا اسکے،" تو کیا تم لوگ

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ

تسلیم کرتے ہو؟"● جو چاہتا ہو دنیاوی زندگی اور اس کی آرائش کو، تو ہم پورا بدل

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

دیں گے ان کے اعمال کا، اور اس میں ان کی کمی نہ کی جائے گی● یہی ہیں وہ، کہ

لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ

نہیں جن کے لئے آخرت میں مگر آگ۔ اور ملیا میٹ ہو گئے جو انھوں نے دنیا میں کیا، اور نیست ہو گئے

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ

جو اعمال تھے● کیا تو جو ہوا اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر اور بیان کرتا ہو اس کو

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ

اللہ کی طرف سے آیا ہوا گواہ، اور اس کے پہلے سے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت، وہ لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

مانتے ہیں اس وحی کو۔ اور جو انکار کرے اس کا سارے گروہوں سے، تو آگ اس کے وعدہ کا مقام ہے۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

تو تم نہ ہو اس کی طرف سے کسی شک میں۔ بیشک وہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، لیکن بہتیرے

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

لوگ نہیں مانتے ● اور اس سے بڑا اندھیر مچانے والا کون ہے، جو افتراء کرے اللہ پر

كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

جھوٹ، وہ لوگ پیش کئے جائیں گے اپنے پروردگار پر، اور بیان دیں گے گواہ لوگ، کہ یہ ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ

جنھوں نے جھوٹ باندھا تھا اپنے پروردگار پر۔ خبردار! اللہ کی لعنت ہے ان اندھیر مچانے والوں پر ● جو

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

روکیں اللہ کی راہ سے، اور چاہیں اس میں ٹیڑھا پن۔ اور وہی آخرت کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا

منکر ہیں ● نہ یہ زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں، اور نہ

كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ؕ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

ان کے اللہ کے مقابلہ پر بنائے ہوئے کچھ حمایتی ہیں۔۔۔ دوچند عذاب دیا جائے گا انھیں،

مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کہ نہ سن سکتے تھے، اور نہ دیکھتے تھے ● وہی ہیں کہ

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

دیوالہ کر دیا خود اپنا، اور گم ہو گیا جو وہ افترا کرتے تھے ● ناچار، وہی

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

آخرت میں گھاٹے میں ہیں ● بے شک جو مان گئے، اور نیک کام کئے،

وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور جھک پڑے اپنے پروردگار کی طرف، وہ ہیں جنت والے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ●

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ

دونوں فریق کی مثال ہے، جیسے اندھا بہرا، اور آنکھ کان والا۔ کیا

وقف لازم

يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ ع ۲ ۱۶ ۲

دونوں کی مثال برابر ہے؟ کیا تو تم نہیں سوچتے● اور بیشک ہم نے بھیجا نوح کو ان کی قوم کی طرف، کہ بیشک،

اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

میں تمہارے لئے کھلا ہوا ڈر سنانے والا ہوں● یہ کہ نہ پوجو اللہ کے سوا۔ بیشک میں ڈرتا ہوں دکھ

عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا

دینے والے دن کے عذاب کو تم پر● تو بولے چودھری لوگ اس قوم کے جو کافر تھے، "کہ ہم نہیں دیکھتے

نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا

تم کو مگر اپنا جیسا بشر، اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمہاری پیروی کی کسی نے، مگر وہ جو ہم میں کمینے

بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ

ہیں سرسری رائے سے، اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے لئے ہم لوگوں پر کوئی بڑائی، بلکہ ہم خیال کرتے ہیں

كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

تم کو جھوٹا"● جواب دیا "کہ اے قوم بھلا بتاؤ کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ

اور بخش دی ہو مجھ کو اسکی طرف سے رحمت، پھر تم پر اندھا پن چھا دیا گیا، تو کیا ہم چپکا دیں اسے تم سے، حالانکہ

اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

تم اس سے بیزار ہو● اور اے قوم نہیں مانگتا اس پر تمہارا مال۔ نہیں ہے میرا اجر

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

مگر اللہ پر، اور میں انھیں ہٹانیوالا نہیں جو ایمان لا چکے۔ بیشک وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں،

وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ

لیکن میں تمہیں لوگوں، دیکھتا ہوں کہ جہالت کر رہے ہو● اور اے قوم بھلا کون بچنے میں میری مدد کریگا اللہ سے

اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ

اگر میں نے انکو ہٹا دیا۔ تو کیا سوچ سے کام ہی نہیں لیتے؟● اور نہیں کہتا میں تمہیں کہ میرے ہی پاس اللہ کے

اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

خزانے ہیں، اور نہ یہی کہ میں، عالم الغیب ہوں، اور نہ یہی کہوں، کہ میں فرشتہ ہوں، اور نہ میں انھیں کہوں جن کو

تَزْدَرِیْٓ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْٓ

تمہاری آنکھیں ناچیز جانتی ہیں، کہ کبھی نہ دے گا انھیں اللہ بہتری کو۔ اللہ خوب جانتا ہے جو ان

اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّیْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

کے دلوں میں ہے۔ بیشک میں ایسا کروں، تو اندھیر مچانے والوں سے ہو جاؤں" ● سب بولے "اے نوح، تم ہم سے بحث

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾

تو بہت بحث، تو لے ہی آؤ جس سے ہم کو ڈراتے ہو اگر سچوں سے ہو" ●

قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا

جواب دیا "کہ اس کو تو اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا، اور تم اسکے لئے روک نہیں ہو ● اور نہ

یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ یُرِیْدُ

کام آئے گی تمہارے میری نصیحت اگر میں چاہوں کہ تمہیں نصیحت کروں۔ اگر اللہ یہ چاہتا ہے

اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

کہ تم اپنی گمراہی میں پڑے رہو، وہ تمہارا پروردگار ہے۔۔ اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے" ● کیا یہ سب کہتے ہیں، کہ گڑھ لیا ہے اسکو،

قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَ

جواب دو "کہ اگر میں نے اسے گڑھ لیا ہے، تو مجھ پر میرا جرم ہے، اور میں دور ہوں جو تم جرم کر رہے ہو" ● اور

اُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ

وحی کی گئی نوح کی طرف "کہ بے شک ہرگز نہ مانیں گے تمہاری قوم سے مگر جو پہلے مان چکے، تو

فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ

تم کچھ فکر نہ کرو جو وہ کرتے رہے ● اور کشتی بنا ڈالو ہماری نگرانی میں اور

وَحْیِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ

ہمارے قاعدہ سے۔ اور کچھ نہ کہنا مجھ سے انکے بارے میں جو اندھیر مچا چکے، بلاشبہ وہ غرق کر دیئے گئے" ● اور

یَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ

وہ کشتی بنا رہے ہیں۔۔۔ اور جب جب گزرے ان پر انکی قوم کے چودھری، تو ہنسی اڑانے لگے ان سے۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ؕ فَسَوْفَ

جواب دیا "کہ اگر مسخراپن کر رہے ہو ہم سے، تو بلاشبہ ہم بھی ہنسیں گے تم سے، جس طرح تم ٹھٹھے لگاتے ہو" ● تو جلد

تَعْلَمُوْنَهَا ۛ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾

معلوم کرلو گے کہ کون ہے، کہ آئے اس تک عذاب، کہ اسکو رسوا کردے اور اترے اس پر وہ عذاب جو قائم رہ جائے ●

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا فرمان، اور جوش مارا تنور نے، ہم نے حکم دیا کہ لادلو اس میں ہر ایک

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ

کے جوڑے، نر مادہ اور اپنے اہل وعیال کو، باستثناء ان کے جن پر بات پہلے طے ہو چکی، اور ان کو جو ایمان لا چکے۔

وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا

اور نہیں ایمان لائے انکے ساتھی مگر تھوڑے ● اور انھوں نے سب سے کہا، کہ "سوار ہو جاؤ اس میں، نام سے اللہ کے اس کا چلنا

وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

ہے اور ٹھہرنا ہے، بیشک میرا پروردگار یقیناً مغفرت فرمانے والا بخشنے والا ہے" ● اور وہ چل رہی ان کو لئے ایسی موج میں جیسے

كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

پہاڑ۔ اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو، جبکہ وہ تھا الگ، "کہ اے بیٹا سوار ہو جا

مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ

ہمارے ساتھ اور نہ رہ جا کافروں کے ساتھ" ● بولا "کہ ابھی ابھی پناہ لئے لیتا ہوں کسی پہاڑ کی، جو مجھ کو بچا لیگا

مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ

پانی سے"۔ جواب دیا "کہ نہیں بچانے والا ہے آج اللہ کے قہرمان سے، مگر جس پر اسی نے رحم فرمایا" اور

حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ

درمیان آ گئی ان دونوں کے موج، تو وہ ڈوبنے والوں سے ہو چکا تھا ● اور فرمان صادر کیا گیا، کہ "اے زمین نگل

مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ

جا اپنے پانی کو، اور اے آسمان تھم جا" اور سکھا دیا گیا پانی، اور ختم کر دیا گیا معاملہ، اور ٹھہری کشتی

عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ

جودی پہاڑ پر، اور اعلان کر دیا گیا "کہ دور ہوں اندھیر مچانیوالے لوگ" ● اور پکارا نوح نے اپنے پروردگار

فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ

کو، پس عرض کیا "کہ اے میرے پروردگار، میرا بیٹا تو میرے اہل سے ہوا، اور تیرا وعدہ حق ہے، اور تو سب سے

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ

بڑھ کر حکم والا ہے"● فرمایا "اے نوح وہ تمہارے اہل سے نہیں ہے۔ بے شک وہ نا بکار ہے،

صَالِحٍ ۫ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ

تو وہ چیز نہ مانگا کرو جس کی تمہیں تحقیق نہ ہو۔ میں روکے دیتا ہوں تمہیں کہ

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ

نادانوں سے ہو"● عرض کیا، "اے میرے پروردگار بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے، کہ تجھ سے مانگوں

لِىْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِىْ وَتَرْحَمْنِىْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

جسکی مجھ کو تحقیق نہیں۔ اور اگر تو نہ بخش دے مجھ کو، اور رحم نہ فرمائے مجھ پر، تو میں ٹوٹے میں پڑنے والوں سے ہو جاؤں گا"●

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ

فرمایا گیا "اے نوح اترو ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ، تم پر بھی اور ان لوگوں پر جو تمہارے

مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ

ساتھ ہیں۔ اور کچھ لوگ ہیں جنھیں ہم برتنے کا وقت دینگے، پھر پہنچے گا انھیں ہماری طرف سے دکھ دینے والا عذاب"● یہ

مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ

غیب کی خبریں جو وحی فرماتے ہیں ہم تم تک، نہ تم ہی جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم

مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۭ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ

اس سے پہلے۔ تو صبر اختیار کرو۔ بیشک انجام کار ڈرنے والوں کیلئے ہے● اور قوم عاد کی طرف

اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

ان کی برادری کے ہود کو۔ پکارا کہ "اے میری قوم، پوجو اللہ کو، کوئی تمہارا معبود نہیں اس کے سوا۔

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ

تم لوگ صرف گڑھنت والے ہو● اے میری قوم میں کچھ نہیں مانگتا تم سے اس پر اجر۔ نہیں ہے میرا اجر

اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا

مگر اس پر جس نے مجھ کو پیدا فرمایا۔ تو کیوں بے عقلی کرتے ہو● اور اے میری قوم معافی مانگو اپنے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ

پروردگار سے، پھر جھک پڑو اسکی طرف، وہ بھیجے گا آسمان کی بلندی سے تم پر برسنے والا، اور تمہاری قوت

ع ۳ ۱۴ ۱۲ معارف القرآن ج ۴ ص ۵۱۲

قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

کو مزید قوت دے گا، اور نہ پلٹو مجرم ہوکر" ● سب بولے "کہ اے ہود تم نہیں لائے ہمارے

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

پاس روشن دلیل، اور ہم اپنے بتوں کو تمہارے کہنے سے چھوڑنے والے نہیں، اور نہ ہم تم کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ قَالَ

مانیں ● ہم نہیں کہتے، مگر یہ کہ بری جھپٹ ماری ہے تم کو ہمارے کسی معبود نے"۔ جواب دیا

اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

"کہ میرا اللہ گواہ ہے اور تم لوگ بھی گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں جس کو تم لوگ شریک بناتے ہو ● اللہ کو چھوڑ کر،

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ

تو تم سب مل کر مجھ پر چوٹ کرو، پھر کچھ بھی مہلت نہ دو ● میں نے بھروسہ کرلیا اللہ پر، میرا پروردگار

وَرَبُّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ

اور تم سب کا پالنہار۔ کوئی چلنے والا نہیں مگر وہ پکڑے ہے اس کی چوٹی۔ بے شک میرا پروردگار سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَ

راہ پر ملتا ہے ● پس اگر تم نے بے رخی کی، تو میں نے تو پہنچا دیا تم کو جسکے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف، اور

يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي

تمہاری جگہ لائیگا میرا پروردگار تمہارے سوا دوسروں کو، اور تم نہ بگاڑ سکو گے اس کا کچھ۔ بیشک میرا پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہر ایک کا نگہبان ہے" ● اور جب آ پہنچا ہمارا فرمانِ عذاب، تو بچا لیا ہم نے ہود کو اور جو ایمان لا چکے تھے

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۭ

ان کے ساتھ اپنی رحمت سے، اور بچا لیا ہم نے انھیں گاڑھے عذاب سے ● یہ ہیں عاد۔۔۔

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جنھوں نے انکار کر دیا اپنے پروردگار کی آیتوں کا، اور نافرمانی کی اسکے رسولوں کی، اور چلے ہر سرکش ہٹ دھرم

عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ

کی چال ● اور ان کے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن۔ خبردار!

عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

عاد نے کفر کیا اپنے پروردگار سے۔ ہاں ہاں دور ہوں عاد، قوم ہود● اور ثمود کی طرف انکی برادری کے

صٰلِحًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ

صالح کو۔۔۔ انھوں نے تعلیم دی" کہ اے میری قوم پوجو اللہ کو، تمہارا کوئی معبود نہیں اسکے سوا۔ اسی نے

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا

تم کو مٹی سے بنایا، اور اس میں تم کو بسایا۔ تو اس سے مغفرت چاہو، پھر اس کی طرف

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا

جھکو، بیشک میرا پروردگار قریب ہے دعا قبول کرنیوالا ہے"● سب لوگ بولے" کہ اے صالح تم تو ہم میں امیدگاہ تھے

قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا

اس سے پہلے، کیا تم ہم کو روکتے ہو، کہ ہم پوجیں جس کو معبود مانا کئے ہمارے باپ دادے، اور ہم تو تردد میں ہیں

تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

اس سے جدھر تم ہم کو بلاتے ہو شک میں پڑے ہوئے● جواب دیا" کہ اے قوم بتاؤ تو، کہ میں تو روشن دلیل پر ہوں

مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

اپنے پروردگار کی طرف سے، اور آئی ہے میرے پاس اسکی طرف سے رحمت، تو بچانے میں کون مدد کریگا میری اللہ سے،

عَصَيْتُهٗ ۫ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ

اگر کہیں میں نے نافرمانی کی اسکی۔۔ تو تم کچھ نہ بڑھا سکو گے مجھ میں بجز اپنے گھاٹے کے● اور اے قوم یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

لئے نشانی، تو اس کو چھوڑ رکھو کہ کھائے اللہ کی زمین میں، اور اس کو مت چھونا برائی سے،

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

کہ پکڑے تم کو نزدیک ہی عذاب"● تو ان لوگوں نے کوچیں کاٹ دیں اسکی، تو کہا صالح نے" کہ رہ لو اپنے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

گھر میں تین دن، یہ وعدہ ہے، جھوٹ نہ ہوگا"● پس جب آ گیا ہمارا فرمانی حکم، تو بچا لیا ہم

صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ

نے صالح کو، اور جو مان چکے تھے انکے ساتھ اپنی طرف سے رحمت کر کے، اور اس دن کی رسوائی سے۔ بیشک

رَبُّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

تمہارا پروردگار قوی غالب ہے● اور دھر پکڑا ان کو جو اندھیر مچا چکے تھے ایک سخت چنگھاڑ نے، تو پڑے

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٦٧﴾ كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا إِنَّ

رہ گئے وہ اپنے گھروں میں، سکڑے گھٹنوں پر● گویا ان گھروں میں کبھی رہے ہی نہ تھے۔ یاد رکھو کہ

ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

ثمود نے کفر کیا اپنے پروردگار سے، ہاں ہاں دور ہوں ثمود● اور بے شک لائے ہمارے کئی قاصد

إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ

ابراہیم کے پاس خوش خبری، پہلے کہا سلام۔ جواب دیا سلام، پھر کچھ ٹھہرے نہیں، کہ لے آئے

بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ

ایک بچھڑا بھنا ہوا● پھر جب دیکھا انکے ہاتھوں کو کہ نہیں پہنچتا اس تک، تو بیگانہ جانا انکو، اور دل ہی دل میں

مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَأَتُهُ

انکی طرف سے پڑ گیا ڈر۔ سب نے کہا کہ ڈریئے نہیں، ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف● اور ان کی بی بی

قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ ۙ وَمِن وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

کھڑی ہنس پڑیں، تو خوش خبری دی ہم نے ان کو اسحٰق کی، اور اسحٰق کے بعد یعقوب●

قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ

وہ بولیں "کہ ہائے مصیبت، کیا میں جنوں گی، حالانکہ میں بڈھی ہوں اور یہ میرے شوہر بوڑھے ہیں۔ بیشک یہ تو انوکھی

عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

چیز ہے"● ان سب نے کہا، کہ کیا تم کو اچنبھا ہے اللہ کے حکم سے؟ اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

تم پر ہیں اے اس گھر والو۔ بیشک وہ اللہ خوبیوں والا عظمت والا ہے● پس جب دور ہو گیا ابراہیم سے

الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

خوف، اور آ گئی ان تک خوش خبری، تو ہم سے سوال کرنے لگے، قوم لوط کے بارے میں● بیشک ابراہیم ضرور

لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ

بردبار، آہ و نالہ والے، اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں● اے ابراہیم اس بات سے دور ہو۔ بیشک آ گیا

ع ۶

اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا

تمہارے پروردگار کا حکم۔ اور بیشک ان پر عذاب آنے والا ہے جو واپس نہ ہو● اور جب آ گئے ہمارے قاصد

لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَ ضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ ﴿۷۷﴾

لوط کے پاس تو برا مانا انھیں، اور دل تنگ ہوئے ان سے بے حد، اور کہا کہ آج کا دن سخت ہے●

وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ وَ مِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ

اور آئی ان کے پاس ان کی قوم بھاگ دوڑ کرتی۔ اور وہ پہلے ہی سے بدکاریاں کرتے تھے۔

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

لوط نے کہا کہ "اے قوم، یہ میری لڑکیاں ہیں، وہ تمہارے لئے صاف ستھری ہیں، تو اللہ کو ڈرو۔ اور

لَا تُخۡزُوۡنِ فِیۡ ضَيۡفِیۡ ؕ اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوۡا لَقَدۡ

مجھ کو میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی اچھی چال کا نہیں ہے"● سب بولے، کہ "تم جان

عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِیۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ

چکے ہو کہ ہمارا تمہاری بیٹیوں میں کوئی حق نہیں ہے۔ اور بیشک تم جانتے ہو جس کی خواہش ہم رکھتے ہیں"● لوط نے کہا

لَوۡ اَنَّ لِیۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِیۡۤ اِلٰی رُكۡنٍ شَدِيۡدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا

"کاش کہ میں تمہارے مقابل کی طاقت رکھتا، یا کسی مضبوط پایہ کی پناہ میں ہوتا"● ہمارے قاصد بولے "کہ

رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ يَّصِلُوۡۤا اِلَيۡكَ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ

اے لوط، ہم تمہارے پروردگار کے قاصد ہیں، یہ نہیں پہنچ سکتے تم تک، تو لے جاؤ اپنے گھر والوں کو شب شب،

وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ

اور نہ پیٹھ پھیرے تم میں سے کوئی، مگر تمہاری بی بی، اس کو وہی پہنچنے والا ہے جو ان سب کو پہنچا۔

اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا

بیشک ان کے وعدہ کا وقت صبح ہے، کیا صبح نزدیک نہیں ہے؟● تو جب آ گیا ہمارا قہرمانی فرمان،

جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ

تو کر دیا ہم نے اس کو تہہ و بالا، اور برسایا ان پر پتھریلے ٹکڑے کنکر کے۔۔۔

مَّنۡضُوۡدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۳﴾

لگاتار● نشان دیئے ہوئے تمہارے پروردگار کے یہاں۔ اور نہیں ہیں وہ پتھر ان اندھیر مچانے والوں سے کچھ دور●

ع ۷ ۱۵ ۱۷ النصف

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور مدین کی طرف ان کی برادری کے شعیب کو۔ انھوں نے پیغام دیا" کہ اے قوم اللہ کو پوجو، اس کے

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور مت کمی کرو ناپ اور تول میں۔ میں درحقیقت تم کو

بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

دیکھ رہا ہوں فراغت کے ساتھ۔ اور مجھے واقعی ڈر لگتا ہے تم پر گھیرا ڈالنے والے دن کے عذاب کا● اور اے قوم پورا رکھو

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

ناپ اور تول کو انصاف سے● اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں،

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اور نہ پھرو زمین میں فساد مچاتے● اللہ کی دَین سے جو بچ رہا تمہارے لئے بہتر ہے، اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ

مانو۔۔۔ اور نہیں ہوں میں تم پر پہرا دینے والا"● سب بولے "اے شعیب

اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

کیا تمہاری نماز تم کو حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں جس کو معبود بنائے تھے ہمارے باپ دادے، یا اس کو کہ ہم کیا کریں

فِىْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

اپنے مال میں جو چاہیں۔ بجا ہے تمہیں، بڑے مآل اندیش معاملہ دار ہو"● جواب دیا کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا

"اے میری قوم بھلا تمہیں بتاؤ میرا کام، اگر میں روشن دلیل پر ہوں اپنے پروردگار کی طرف سے، اور اس نے دی مجھے اپنے کرم

حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَاۤ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ

سے اچھی روزی۔ اور میں نہیں چاہتا ہوں کہ خود خلاف چلوں اس طرف جس سے تم کو روکتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا

اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِىْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

مگر درستی کو جو ہو سکے۔ اور نہیں ہے میری توفیق مگر اللہ سے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا،

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىْۤ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ

اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں● اور اے میری قوم نہ ابھارے تم کو میری دشمنی، کہ مصیبت آپڑے تم تک،

مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ

جس طرح مصیبت پڑی قوم نوح، یا قوم ہود، یا قوم صالح پر، اور قوم لوط

لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

تم سے دور نہیں ہیں ● اور معافی مانگو اپنے پروردگار سے، پھر جھک پڑو اس کی طرف۔ بیشک

رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا

میرا پروردگار بخشنے والا پیار فرمانیوالا ہے" ● سب بولے" کہ اے شعیب ہم سمجھتے ہی نہیں بہت سی تمہاری کہی باتوں کو، اور واقعہ

لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا

یہ ہے، کہ ہم تم کو اپنے میں دیکھ رہے ہیں کمزور۔ اور اگر تمہارا قبیلہ نہ ہوتا، تو ہم نے تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا۔ اور تم ہمارے طور پر

بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ

عزت والے نہیں ہو" ● جواب دیا کہ" اے میری قوم، کیا میرا قبیلہ زیادہ عزت دار ہے تمہارے طور پر اللہ سے، کہ تم لوگوں نے

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى

اس کو پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ بیشک میرا پروردگار تمہارے سب کئے کو گھیرے ہے ● اور اے میری قوم تم اپنی

مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

جگہ اپنا کام کرو، اور میں اپنا کام کروں۔ جلد ہی جان لوگے کہ کس پر آتا ہے عذاب جو اس کو رسوا

وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

کر دے، اور کون جھوٹا ہے اور تم لوگ انتظار کرو، اور لا ریب تمہارے ساتھ میں بھی منتظر ہوں" ● اور جب آ گیا ہمارا

نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ

قہرمانی حکم، بچا لیا ہم نے شعیب کو اور جو مان چکے تھے ان کے ساتھ، اپنی رحمت سے۔ اور پکڑ لیا ان کو جو

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ

اندھیر مچا چکے تھے چنگھاڑ نے، تو ہو گئے اپنے گھروں میں گھٹنوں پر جھکے پڑے ● گویا رہے ہی نہ

يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ع ۸ ۱۲

تھے اس میں۔ خبردار! دور ہوں مدین، جیسے دور ہوئے ثمود ● اور بتحقیق بھیجا ہم نے

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا

موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن سند کے ساتھ ● فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو سب نے پیروی کی

اَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ ۚ وَمَاۤ اَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ بِرَشِيۡدٍ ﴿۹۷﴾ يَقۡدُمُ قَوۡمَهٗ يَوۡمَ

فرعون کے حکم کی، اور فرعون کا کاروبار ٹھیک نہ تھا● آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت

الۡقِيٰمَةِ فَاَوۡرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئۡسَ الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُوۡدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتۡبِعُوۡا

کے دن، پھر جھونک دیا ان سب کو آگ میں۔ اور وہ بہت بُرا اترنے کا گھاٹ ہے● اور پیچھے لگادی

فِىۡ هٰذِهٖ لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ بِئۡسَ الرِّفۡدُ الۡمَرۡفُوۡدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ

گئی ان کے اس دنیا میں لعنت، اور قیامت کے دن، بری جزا ہے جو دی گئی● یہ ہیں

مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيۡدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَ

آبادیوں کی خبریں جو ہم ظاہر کررہے ہیں تم پر۔ اُن میں بعض نشان رکھنے والی ہیں اور بعض کٹی کھیتی ہیں● اور

مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰكِنۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ اٰلِهَتُهُمُ

ہم نے ظلم نہیں کیا ان کا، لیکن انھوں نے خود اپنا ظلم کیا۔ تو کام نہ آئے انکے، ان کے سارے معبود،

الَّتِىۡ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ

جن کو پکارتے تھے اللہ کو چھوڑ کر کچھ بھی، جب آ گیا تمہارے پروردگار کا حکم عذاب۔

وَمَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى

اور نہ بڑھی انھیں اُن کی ہلاکت کے سوا● اور اسی طرح ہے تمہارے پروردگار کی پکڑ، جب پکڑا

وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ

آبادیوں کو کہ وہ اندھیر نگری ہیں۔ بیشک اس کی پکڑ سخت دکھ والی ہے● بیشک اس میں سبق ہے اسے جو

خَافَ عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ

ڈر گیا آخرت کے عذاب کو۔ یہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے کئے گئے، اور یہ دن

يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعۡدُوۡدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوۡمَ يَاۡتِ

حاضری کا ہے● اور ہم نہیں مہلت دیتے اس میں، مگر گنتی کی مدت کیلئے● وہ جس دن آئے گا، تو

لَا تَكَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ شَقِىٌّ وَّسَعِيۡدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ

کوئی بول نہ سکے گا، مگر اسکے حکم سے، تو ان میں کچھ بد بخت اور کچھ نیک بخت ہیں● تو جنھوں نے بد بختی کی،

شَقُوۡا فَفِى النَّارِ لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّشَهِيۡقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا

وہ آگ میں پڑے، ان کا اس میں گدھے کی آواز کا چڑھاؤ اتار ہے● ہمیشہ رہنے والے اس میں،

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

جب تک ہیں سارے آسمان اورزمین، مگر جس قدر چاہا تمہارے پروردگار نے۔ بیشک تمہارا پالنہار کر

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

گزرتا ہے جو چاہے● اور جو نیک بخت کئے گئے وہ جنت میں ہیں، اس میں ہمیشہ رہنے والے،

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ

جب تک کہ سارے آسمان اورزمین ہیں، مگر جتنا چاہا تمہارے پروردگار نے۔ عطا ہے

مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ

انمٹ● پس تم کسی دھوکے میں نہ آؤ اس سے جس کو یہ لوگ معبود مانیں۔ یہ سب معبود نہیں بناتے

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ

مگر جس طرح معبود بناتے رہے ان کے باپ دادا پہلے سے، اور بیشک ہم ضرور انھیں پوری طرح ان کی قسمت کا

مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا ع ۹ ۱۴

حصہ دیں گے بے گھٹائے● اور بیشک دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب، پھر اس میں جھگڑا نکالا گیا، اور اگر نہ

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ

ہوتی ایک بات پہلے سے تمہارے پروردگار کی طرف سے، تو ضرور ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور درحقیقت وہ لوگ تردد میں پڑے شک

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

کرنیوالے ہیں● اور واقع میں سارے کے سارے، دیتے وقت ضرور پوری جزا دیگا انھیں تمہارا پروردگار انکے اعمال کا۔ بیشک اسے ان

خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ

سب کے کرتوت کی خبر ہے● تو مضبوط جم جاؤ جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے، اور جنھوں نے توبہ کر لی تمہارے ساتھ، اور تم لوگ سرکشی نہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

کرو، بیشک وہ جو کرو دیکھنے والا ہے● اور نہ جھکو ان کی طرف، جو اندھیر مچا چکے، کہ چھو لے تم کو

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

آگ۔ اور نہیں ہیں تمہارے کام کے یہ، اللہ سے الگ بنائے ہوئے حمایتی، پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ

اور پابندی کرو نماز کی، دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات آنے پر۔ بے شک نیکیاں

يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ

دور کر دیتی ہیں برائیوں کو۔ یہ نصیحت ہے، نصیحت قبول کرنے والوں کیلئے ● اور صبر کرتے رہو، کہ "بیشک اللہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ

ضائع نہیں کرتا مخلصوں کی مزدوری کو" ● تو کیوں نہ رہا کئے تم سے پہلے زمانہ والے کے

قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا

بچے بچائے، کہ روکیں زمین میں فساد مچانے سے، مگر چند،

مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا

جن کو ہم نے ان سے بچا دیا۔ اور پیچھے لگے رہے اندھیر والے ان کو جو وسعت دی گئی اس میں، اور

مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

ہو گئے جرائم پیشہ ● اور تمہارا پروردگار نہیں ہے کہ ہلاک کر دے آبادیوں کو اندھیر کر کے، حالانکہ آبادی

مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ

والے درست ہیں ● اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا، تو بنا دیتا لوگوں کو ایک عقیدہ والا۔ اور

لَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ

ہمیشہ ہی جھگڑتے رہیں گے ● مگر جسے رحم کر دیا تمہارے پروردگار نے، اور اسی لئے پیدا فرمایا ہے ان کو۔

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

اور پوری ہو چکی تمہارے پروردگار کی بات، کہ ضرور بھر دوں گا جہنم کو جن اور انسان

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ

سب سے ● اور سارے ظاہر کئے دیتے ہیں ہم تم پر سب رسولوں کے واقعات، کہ تھام لیں ہم اس سے

بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى

تمہارا دل۔ اور آ گئے تمہارے پاس اس میں ٹھیک واقعات، اور پند و نصیحت ماننے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

والوں کیلئے ● اور کہہ دو جو نہ مانیں، کہ اپنی جگہ پر تم اپنا کام کرو،

اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

ہم اپنا کام کرتے ہیں ● اور تم بھی راہ دیکھو، بیشک ہم بھی راہ دیکھتے ہیں ● اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ

اور زمین کا غیب، اور اسی کی طرف لوٹائے جائینگے سارے کام، تو اس کو پوجو اور اس پر بھروسہ رکھو۔

عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

اور نہیں ہے تمہارا پروردگار غافل تمہارے کاموں سے ●

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ۱۲ ۵۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ یوسف مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۱۱۱ رکوع ۱۲

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الٓرٰ ۔۔۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی ۔۔۔● بیشک ہم نے نازل فرمایا اس کو عربی قرآن،

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ

کہ تم عقل سے کام لو● ہم سناتے ہیں تمہیں بڑا اچھا واقعہ، جو کہ

اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

وحی بھیجا ہم نے تمہاری طرف یہ قرآن۔ گو تم پہلے بے خبر تھے●

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ

جب کہ کہا یوسف نے اپنے باپ کو "کہ باباجان، میں نے واقع میں خواب دیکھا، گیارہ ستارے اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ

سورج وچاند کو، سب کو دیکھا کہ میرا سجدہ کررہے ہیں" ● جواب دیا "کہ اے بیٹا، مت ظاہر کرنا

رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

اپنے خواب کو اپنے بھائیوں پر، کہ تمہیں کوئی دھوکا دے دیں۔ کیونکہ بلاشبہ شیطان انسان کیلئے

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

کھلا دشمن ہے● اور اسی طرح چنے گا تم کو تمہارا پروردگار، اور سکھائے گا تم کو ساری باتوں کے

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا

انجام کار بتانے کو، اور پوری فرمادیگا اپنی نعمت کو تم پر، اور یعقوب کی اہل وعیال پر، جس طرح پورا فرمایا تھا

عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ

اسے تمہارے باپ دادا دونوں پر پہلے سے ہی، ابراہیم واسحٰق پر۔ بے شک تمہارا پروردگار دانا

حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾ اِذْ ع ۱۱ ۶

حکمت والا ہے" ● بلاشبہ یوسف اور انکے بھائیوں میں کئی نشانیاں ہیں پوچھنے والوں کیلئے ● جب

قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ

کہ سب نے کہا" کہ یوسف اور انکا بھائی زیادہ پیارے ہیں ہمارے باپ کو، حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں۔ بیشک

اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا

ہمارے باپ صاف صاف محبت کی مستی میں ہیں ● مار ڈالو یوسف کو، یا انھیں پھینک آؤ کسی جگہ، کہ تمہارے

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾

باپ کا رخ تمہارے لئے رہ جائے، اور اس کے بعد ہو جاؤ نیک" ●

قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا، "کہ یوسف کو مار نہ ڈالو اور انھیں ڈال دو کنوئیں کی اندھیریوں

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا

میں، لے لے گا ان کو کوئی راہ چلتا، اگر تم کو یہ کرنا ہے" ● سب نے مل کر عرض کیا" کہ اے

لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰي يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا

ہمارے باپ، آپکو کیا ہے کہ آپ امین نہیں بناتے ہم کو یوسف پر، حالانکہ ہم انکے خیر خواہ ہیں ● بھیج دیجئے انھیں ہمارے

غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ

ساتھ کل، کہ وہ کھائیں کھیلیں، اور ہم سب انکی نگرانی کرنیوالے ہیں" ● جواب دیا" کہ مجھے اس کا رنج ہے

اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾

کہ تم انھیں لے جاؤ، اور مجھے خطرہ ہے کہ بھیڑیا ان کو کھا جائے، اور تم بے خبر رہو" ●

قَالُوْا لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا

سب نے عرض کیا، کہ" اگر بھیڑیا نے انھیں کھالیا اور ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں، تو پھر ہم ناکارہ ہوئے" ● پھر جب

ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ

سب لے گئے انکو، اور سب کی رائے ہوئی کہ ڈال دیں انکو کنوئیں کی تاریکیوں میں، اور وحی بھیجی ہم نے ان

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَاۗءُوْٓ اَبَاهُمْ

کی طرف" کہ ضرور تم انھیں بتادو گے انکے اس کئے کو، اور وہ نہ پہچانتے ہونگے" ● اور سب آئے اپنے باپ کے پاس،

عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ

رات ہونے پر روتے ہوئے ● سب نے کہا" کہ اے ہمارے باپ، ہم دوڑنے چلے گئے اور یوسف کو اپنے

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

سامان کے پاس رکھ چھوڑا، تو ان کو بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری مانتے نہیں، گو ہم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ الربع الثامن

سچے ہوں" ● اور لگا لائے ان کے کرتہ پر جھوٹا خون۔ جواب دیا" کہ بلکہ بنالی

لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا

تمہارے لئے تمہاری طبیعتوں نے ایک بات۔ تو صبر اچھا۔ اور اللہ کی مدد مانگی گئی ہے اس پر جو

تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

تم بتاتے ہو" ● اور آ گیا ایک قافلہ، تو بھیجا اپنے پانی بھرنے والے کو، تو اس نے اپنا ڈول ڈالا۔

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

بولا واہ وا، یہ لڑکا۔ اور سب نے ان کو چھپا لیا مالِ تجارت بنا کر۔ اور اللہ دانا ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا

وہ کریں ● اور بھائیوں نے انھیں بیچ ڈالا، کھوٹے دام سے چند روپے۔ اور ان سے

فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ ع ۲۱/۱۲

بے رغبت تھے ● اور کہا جس نے ان کو خریدا، مصری نے

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ

اپنی بی بی سے" کہ انکو خوب ٹھکانے سے رکھو، ہو سکتا ہے کہ ہمارے کام آوے، یا ہم اسکو فرزند بنالیں"۔ اور

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ

اس طرح سے مضبوط ٹھکانہ دیا ہم نے یوسف کو اس سرزمین میں۔ اور تا کہ سکھا دیں ہم ان کو باتوں

الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

کے نتیجہ بتا دینے کو، اور اللہ غالب ہے اپنے کام میں۔ لیکن بہتیرے لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ

نادان ہیں ● اور جب وہ پہنچے اپنی پوری طاقت کو، تو دیا ہم نے ان کو حکم اور علم۔ اور اسی طرح

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ

ہم جزا دیتے ہیں مخلص بندوں کو● اور لبھانا چاہا انھیں اس عورت نے جسکے گھر میں وہ تھے، انکی خودداری

وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

سے، اور بند کرلئے سارے دروازے، اور بولی آؤ تمہیں کو کہتی ہوں۔ جواب دیا کہ اللہ کی پناہ، بیشک عزیز تو

رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

میرا مربی ہے، مجھ کو خوب ٹھکانے سے رکھا۔ کیا شک ہے کہ اندھیر مچانیوالے کامیاب نہیں ہوتے● اور سچ یہ ہے کہ عورت

بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ

نے تو طے کرلیا تھا انکو، اور وہ ارادہ کرگزرتے، اگر نہ دیکھ لیتے اپنے پروردگار کی دلیل کو۔ ایسا یوں ہوا، تاکہ دور کردیں ان سے برائی

وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

و بے حیائی کو۔ بے شک وہ ہمارے مخلص بندوں سے ہیں● اور دونوں بڑھے دروازہ کی

وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ

طرف، اور عورت نے انکا کرتہ پیچھے سے پھاڑ ڈالا، اور دونوں کو مل گیا عورت کا شوہر دروازہ کے پاس۔ وہ بولی

مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

"نہیں سزا ہے اسکی جس نے ارادہ کیا تمہاری زوجہ سے بری بات کا، مگر یہ کہ قید خانہ میں ڈال دیا جائے، یا دکھ دینے والی سزا دی جائے"●

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ

جواب دیا "کہ اس عورت نے خود لبھایا مجھ کو میری خودداری سے"، اور گواہی دی انھیں میں سے ایک گواہ نے، کہ اگر

كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾

ان کا کرتہ چاک کیا گیا ہے آگے سے، تو عورت سچی۔ اور یہ جھوٹوں سے●

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾

اور اگر کرتہ پھاڑا گیا ہے پیچھے سے، تو عورت جھوٹی اور یہ سچے●

فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ

تو جب دیکھا کہ ان کا کرتہ پھاڑا گیا ہے پیچھے سے، فیصلہ کیا کہ بیشک تم عورتوں کا تر یا چلتر ہے۔ واقع

كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِي

میں تمہارے چلتر بڑے ہیں● اے یوسف ہٹاؤ اس کو○ ۔۔۔۔ اور اے مسماۃ! اپنے

لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ ع ۱۳

گناہ کی مغفرت مانگ۔ ثابت ہے کہ تو خطا کاروں سے ہے● اور کہنے لگیں عورتیں شہر بھر میں،

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا

کہ "عزیز کی بی بی لبھاتی ہے جوان کو اس کی خودداری سے۔ اس کی محبت اس پر چھا گئی ہے۔ ہماری

لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ

رائے میں وہ بلاشبہ کھلی سرمستی میں ہے"● پس جب اس نے سنا عورتوں کے پروپیگنڈہ کو، تو ان کو

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

بلاوا بھیجا، اور تکئے انکے لئے لگائے۔ اور دے دیا ہر ایک کو ان میں سے ایک چھری۔

سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ

اور آواز دی کہ نکل آ وان عورتوں میں، اب جو عورتوں نے انکو دیکھا، تو انکی بڑائی کرنے لگیں، اور کاٹ ڈالے

اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ

اپنے ہاتھ، اور بول پڑیں کہ "حاشاللہ! یہ بشر نہیں ہیں"۔ "یہ نہیں ہے مگر کوئی بزرگ

كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ

فرشتہ"● تب کہا، کہ "یہی ہے جسکے بارے میں تم لوگ میری ملامت کرتی رہیں۔ اور بیشک میں نے ہی

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

اسکو لبھانا چاہا اسکی خودداری سے، پھر بھی وہ معصوم ہی رہا۔ اور اگر اس نے وہ نہ کیا، جسکا میں حکم دیتی ہوں، تو ضرور جیل جائیگا،

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا

اور یقیناً ہوگا آبرو باختوں سے"● دعا کی "اے میرے پروردگار جیل مجھ کو زیادہ پسند ہے اس حرکت سے،

يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ

جدھر مجھ کو سب بلاتی ہیں۔ اور اگر تو نہ ٹالے مجھ سے انکے داؤں کو، تو میں جھک پڑوں ان کی طرف، اور

اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ

نادانوں سے ہو جاؤں"● تو قبول فرمالیا انھیں انکے پروردگار نے، چنانچہ ہٹادیا ان سے ان عورتوں کے داؤں کو۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

بیشک وہ سننے والا دانا ہے● پھر انھیں یہی سمجھائی پڑا، بعد اسکے کہ دیکھ چکے ساری نشانیاں،

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ

کہ انھیں قید خانہ میں ڈال دیں کچھ مدت تک ● اور داخل ہوئے انکے ساتھ قید خانہ میں دو جوان، ان میں سے ایک

اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ

نے دریافت کیا، کہ میں نے خواب دیکھا کہ شراب نچوڑ رہا ہوں"۔ اور دوسرے نے سوال کیا، کہ میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر

فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

پر روٹی اٹھائے ہوں اور پرند اس میں سے کھا رہے ہیں"۔ "ہم لوگوں کو اسکی تعبیر بتا دیجئے۔ ہماری رائے میں واقعی

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا

آپ نیکوں سے ہیں" ● جواب دیا" کہ نہ آئیگا تم دونوں کے پاس وہ کھانا جو تم کو دیا جاتا ہے، مگر بتا چکا ہوں گا

بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ

میں تم کو تعبیر، اسکے آنے سے پہلے۔ یہ یوں، کہ سکھا دیا مجھ کو میرے پروردگار نے۔ بیشک میں نے

مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ

چھوڑ دیا اس قوم کے دھرم کو، جو نہ مانیں اللہ کو، اور وہ آخرت کے منکر ہیں ● اور میں نے

مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

پیروی کی اپنے باپ دادوں، ابراہیم واسحاق ویعقوب کے دین کی۔ ہمیں حق نہیں کہ شریک بنائیں

بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ

اللہ کا کسی چیز کو۔ یہ اللہ کے فضل سے ہے ہم پر اور لوگوں پر،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

لیکن بہتیرے لوگ ناشکرے ہیں ● اے دونوں قید یو! کیا بہت سے

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

جدا گانہ رب اچھے ہیں، یا ایک اللہ قہر والا؟ ● جس کو تم لوگ معبود بناتے ہو

دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

اللہ سے الگ، کچھ نہیں ہے مگر فرضی نام، جو رکھ ڈالا ہے تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے، نہیں نازل

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ

فرمایا اللہ نے ان کی کوئی سند۔ نہیں ہے حکم، مگر اللہ کا۔ اس نے حکم دیا کہ نہ پوجو مگر اسی کو۔ یہی ہے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ
سیدھا طریقہ۔ لیکن بہتیرے لوگ نادانی کرتے ہیں● اے قید خانہ کے ساتھیو!
اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ
رہا تم میں کا ایک، تو وہ شراب کا ساقی ہوگا اپنے مربی کا۔ اور رہا دوسرا، تو پھانسی دیا جائے گا۔ پھر
الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ
پرند اس کی کھوپڑی کو نوچیں گے۔ بات طے شدہ ہے، جس کو تم دونوں پوچھتے ہو“● اور تاکید کی
لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ
اسے، جسکے متعلق خیال کیا، کہ وہ چھوٹنے والا ہے“، کہ میرا ذکر اپنے مربی کے پاس کرنا“۔ اس کو شیطان نے بھلا
ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ ۱۵ ۵
دیا، کہ اپنے مربی کے پاس ذکر کرے۔ چنانچہ رہ گئے یوسف قید خانہ میں کئی سال● اور سوال کیا بادشاہ نے، کہ“ میں
اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ
خواب میں دیکھتا ہوں، سات گائیں موٹی، جنھیں کھا رہی ہیں سات دبلی، اور سات ہرے
خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ
خوشے اور دوسرے سوکھے۔ اے سردارو! بولو میرے خواب کے بارے میں، اگر تم
لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ
خواب کی تعبیر جانتے ہو“● سب نے کہا“ کہ خواب خیال ہے۔ اور ہم پریشان
الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ
خوابی کی تعبیر نہیں جانتے“● اور بول پڑا وہ، جو اُن دونوں قیدیوں سے بچا تھا اور یاد آ گیا تھا ایک مدت
اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا
کے بعد“، کہ میں بتاؤں گا اسکی تعبیر، مجھ کو قید خانہ میں بھیج دو“● ”یوسف، اے دوست، ہمیں تعبیر بتا دو
فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ
اس کی، کہ سات موٹی گائیں اُن کو سات دبلی کھا رہی ہیں، اور سات ہرے خوشے
خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
اور دوسرے سوکھے۔ کہ میں لوگوں میں جاؤں، تو وہ بھی جان جائیں“●

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ

جواب دیا "کہ کھیتی کروگے سات سال برابر۔ تو جو بھی کاٹا اس کو چھوڑ دو اس کی

سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ

بالی میں، مگر تھوڑا سا جو کھاؤ● پھر آئے گا اس کے بعد سات

شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

سخت سال، جو کھا جائیں گے جو پہلے رکھ لیا تھا تم نے، مگر تھوڑا سا جو تم بچالو●

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ

پھر آئے گا اس کے بعد، ایسا سال جس میں عام بارش کی جائے گی اور اس میں

يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ ع ۱۶

سب رس نچوڑینگے● اور کہا بادشاہ نے "کہ لے آؤ ان یوسف کو میرے پاس"، چنانچہ جب آیا انکے پاس قاصد،

قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ

تو کہا "کہ لوٹ جاؤ اپنے مالک کی طرف، پھر ان سے پوچھو کہ کیا حال ہے ان عورتوں کا، جنھوں نے کاٹ ڈالا تھا

اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ

اپنے ہاتھوں کو۔ بیشک میرا پروردگار ان کے فریب کا دانا ہے" ● دریافت کیا بادشاہ نے کہ اے عورتو!

اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا

"تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف کو رجھایا تھا ان کی خودداری سے"، سب کو کہنا پڑا "کہ حاشا للہ! ہمیں

عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ

ان پر کسی جرم کا علم نہیں"۔ تو اقرار کرلیا عزیز کی بی بی نے، "کہ اب حق

الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾

ظاہر ہوگیا۔ میں نے ہی اس کو لبھایا تھا اس کی خودداری سے، اور بیشک وہ سچے ہیں"●

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا

یہ اسلئے، "تاکہ وہ جان لے کہ میں نے کوئی خیانت نہیں کی پیٹھ پیچھے۔ اور اللہ راہ

يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

نہیں دیتا، خائنوں کے فریب کو"●